کی تخلیق و ترویج میں اقبال کا کردار، دعوتی، دینی، تحقیقی انجمنوں اور اداروں کے ساتھ علامہ اقبال کے روابط، 'علامہ اقبال کے معاصر علما' مشائخ اور اہلِ قلم کے ساتھ دعوتی مقاصد کے لیے روابط' اور 'علامہ اقبال کی غیر مسلموں کو دین کی دعوت' کے نام سے چھے ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ محقق نے جہاں اپنے مقالے کو تحقیقی اعتبار سے بہتر بنانے کی کوشش کی ہے' وہیں اس نے اس کے اسلوب کو تحقیقی سے زیادہ تخلیقی بنانے پر توجہ صرف کی ہے' چنانچہ قاری مطالعے کے دوران ایک خوش گوار تاثر کے ساتھ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ محقق کی صحیح نظر کا اندازہ مقالے کے تیسرے باب سے ہوتا ہے' جس میں انھوں نے 'قوموں کی زندگی میں ادب کی اہمیت'، 'عہد اقبال کا ادبی منظر نامہ'، 'معاصر ادب اور تصوف پر علامہ اقبال کی تنقید'، 'علامہ اقبال کا نظریۂ ادب'، 'اہلِ قلم کو دعوتی ادب تخلیق کرنے کی براہِ راست دعوت' اور 'علامہ اقبال کا ادبی مقام اور ان کے تخلیق کردہ دعوتی ادب کے اثرات' کے تحت خوب دادِ تحقیق دی ہے۔ اس باب کو حاصلِ مطالعہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

یہ مقالہ بہت سے نئے موضوعات کی طرف توجہ دلا رہا ہے۔ حیران خٹک نے اس اچھوتے موضوع پر قلم اٹھا کر اقبالیات کی سرحدوں کو مزید توسیع عطا کر دی ہے۔ امید ہے کہ یہ مقالہ اقبالیاتی ادب میں تازہ ہوا کا جھونکا ثابت ہوگا۔ (خ - ن)

نماز' ایک ادارہ' ایک تربیت، سکواڈرن لیڈر (ر) ملک عطا محمد۔ ناشر اور ملنے کا پتا: ۸۵- رحمت پارک' یونی ورسٹی روڈ' سرگودھا۔ صفحات (بڑی تقطیع) ۴۸۷۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔

نماز پر ایسی جامع عملی کتاب اس سے پہلے نظر سے نہیں گزری۔ اس میں نماز سے متعلق صرف معلومات ہی نہیں دی گئی ہیں' بلکہ ایک جذبے کے ساتھ تذکیر کرتے ہوئے استاد اور مربی کے انداز سے رہبری کی گئی ہے۔ نظری بحث بھی ہے' اور عملی ہدایات بھی۔ اُمت کے عروج اور فرد کی سیرت کی تعمیر میں اقامت صلوٰۃ کے کردار کو واضح کیا گیا ہے۔ نماز اور توحید و آخرت' نماز اور ارکانِ اسلام کے تعلق پر مفید گفتگو ہے۔ آخری ۱۶ سورتیں مع ترجمہ دی ہیں۔ دعا کے باب میں تمام قرآنی اور مسنون دعائیں جمع کی گئی ہیں۔ ضروری مسائل کا بیان بھی آ گیا ہے۔ ریٹائرڈ اسکواڈرن لیڈر کی تصنیف ہے' اس لیے ڈسپلن اور پابندی کا عنصر کچھ زیادہ ہے۔ آخر میں جائزے کے لیے چارٹ

اور روزمرہ کے ماڈل نظام الاوقات بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ توجہ سے مطالعہ کیا جائے تو ذاتی اصلاح کے لیے نہایت مفید ہے۔ (مسلم سجاد)

چنار کہانی، محمد صغیر قمر۔ ناشر: منشورات' منصورہ' لاہور۔ صفحات: ۳۲۳۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

چنار کہانی ہمارے اردگرد پھیلی ہوئی ہزاروں کہانیوں سے اخذ کردہ وہ منتخب کہانیاں ہیں جنھیں صغیر قمر نے بڑی توجہ کے ساتھ الفاظ کے پیکر میں ڈھالا ہے۔ وہ قارئین کی نفسیات کو سامنے رکھ کر لکھتے ہیں اور ایسے الفاظ اور جملے استعمال کرتے ہیں جو براہِ راست قاری کے دل پر اثر کرتے ہیں بلکہ دلوں کے تار اس طرح چھیڑتے ہیں کہ آنکھیں بار بار نم ہو جاتی ہیں اور بے اختیار آنسو نکل آتے ہیں۔

مصنف کی اوّل و آخر شناخت کشمیر اور جہادِ کشمیر ہے جس کی وہ آبیاری ایک طویل عرصے سے اپنے قلم سے کر رہے ہیں۔ چنار کہانی میں کشمیر' افغانستان' فلسطین' اور دیگر حوالوں سے جسدِ ملّت کے زخموں اور جدوجہد کا تذکرہ ہے۔ یہ تحریریں اس سے قبل جہادکشمیر اور روزنامہ خبریں میں شائع ہو چکی ہیں۔ یہ کالم دراصل اپنے دین' وطن اور اقدار و روایات کے ساتھ وابستگی کا رنگ گہرا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ ایسے میں جب الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا روشن خیالی کے نام پر دین و مذہب سے بے زاری اور نفرت پیدا کر رہا ہے' زیرنظر کتاب نہ صرف نوجوان نسل بلکہ ہر طبقۂ فکر کے لیے سوچ بچار اور غوروفکر کی نئی راہیں متعین کرتی ہے۔ (عمران ظہور غازی)

تعارف کتب

◎ **تاریخ مسجد الحرام**، عبدالرؤف فاروقی۔ ناشر: ادارہ انوار الحرمین' سمن آباد لاہور۔ صفحات: ۳۰۴۔ قیمت: ۱۹۰ روپے۔ [فاضل مصنف نے مکہ مکرمہ' مسجدِ حرام' بیت اللہ اور اس کے متعلقات پر خاصی کاوش کے بعد ایسی معلومات جمع کی ہیں' جو اُن کے بقول 'مستند' ہیں اور اُردو زبان میں پہلی دفعہ منتقل ہو رہی ہیں۔ ابواب کے عنوانات (بیت اللہ اور اس کے متعلقات' بیت اللہ کی تعمیر کی تاریخ' مسجد حرام میں توسیعات' مسجدِ حرام فتنوں کی زد میں' مسائلِ حج) سے کتاب کی جامعیت اور وسعتِ موضوع کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ ایک مفید اور لائق مطالعہ کتاب۔]